قرآنی بیان

وِلادتِ مصطفٰے کی برکات

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

15-September-2023

جمعة المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے

15 ستمبر، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

وِلادتِ مصطفےٰ کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکْر
- ..بعثت شریف کے چند مقاصد
- ..میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفےٰ میں شامِل ہے
- ..جشنِ وِلادت منانے کے 12 مدنی پھول

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

شَفاعت فرمانے والے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر صبح وشام 10، 10 مرتبہ درودِ پاک پڑھے، اُسے قیامت کے دِن میری شَفاعت ملے گی۔[1]

ہمیں جائیں گے خُلد میں سب سے پہلے | نبی کے ہیں ہم اور جنت نبی کی
بنائے گئے ہم شفاعت کی خاطر | ہمارے لیے ہے شفاعت نبی کی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَۚ-وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾ (پارہ: 4، آلِ عمران: 164)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہماری خوش بختی ہے کہ ایک مرتبہ پھر ماہِ نُور، ماہِ میلادِ

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب نوافل، الترغیب فی آیات واذکار...الخ، صفحہ: 223، حدیث: 29۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 313۔

مصطفےٰ یعنی ربیع الاول شریف تشریف لا رہا ہے۔

پُرنُور ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت
پردہ اُٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ وِلادت
دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے
پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ وِلادت
پیارے ربیع الاول تیری جھلک کے صدقے
چمکا دیا نصیبا صبحِ شبِ وِلادت (1)

پیارے اسلامی بھائیو! مِیلاد شریف منانا ❁ آمدِ مصطفےٰ کے مہینے میں خوشیاں منانا ❁ گھر ❁ گلیاں ❁ محلے سجانا ❁ میلاد شریف کی محفلیں سجانا ❁ اس خوشی میں لنگر بنانا ❁ کھانے تقسیم کرنا وغیرہ بہت ہی سعادت کی بات ہے بلکہ یہ وہ نیک کام ہے جس میں دِین و دُنیا کی سعادتیں جمع کر دی گئی ہیں۔

آمنہ کے گھر مُحَمَّد کی وِلادت ہو گئی
خوب جھومو اَہلِ ایماں عیدِ میلادُ النبی
خوب جھومو اے گنہگارو تمہاری عید ہے
ہو گیا بخشش کاساماں عیدِ میلادُ النبی
غم کے مارو! بے سہارو! بس تمہاری عید ہے
ہو گیا راحت کا ساماں عیدِ میلادُ النبی
غم نصیبو! اب غموں کا دُور اندھیرا ہو گیا
تم مناؤ خوب خوشیاں عیدِ میلادُ النبی (2)

قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مخلوق میں سب سے اَفْضَل و اعلیٰ ہیں۔ الحمد للہ! قرآنِ کریم میں کُل 7 ہزار مقامات پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا واضح لفظوں میں ذِکرِ پاک آیا ہے (3) ❁ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:93-94-96ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:380-381ملتقطاً۔
3 ...بصائر ذوی التمیز، الباب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد:6، صفحہ:17۔

سَلَّم کے مبارک ناموں کا بھی ذِکر ہے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جائے وِلادت (**Birthplace**) کا بھی ذِکر ہے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک اَعضا کا بھی ذِکر ہے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صِفات کا بھی ذِکر ہے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا بھی ذِکر ہے اور الحمد للہ! قرآنِ کریم میں 2، 4 مرتبہ نہیں بلکہ ایک محتاط اندازے (**Estimate**) کے مطابق کُل 27 مقامات پر مِیلاد (یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری) کا ذِکر موجود ہے۔

حسنؔ وِلادت سرکار سے ہوا روشن | مرے خُدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ[1]

بیان کی ابتدا میں ہم نے پارہ:4، سورۂ آلِ عِمْران کی آیت:164 سننے کی سعادت حاصِل کی ❀ اس آیتِ کریمہ میں بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری کا بیان ہے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل و مناقب کا بیان ہے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، رسول بن کر آئے ❀ اِیْمان دینے آئے ❀ قرآن سکھانے آئے ❀ عِلْم و حکمت بتانے آئے دِلوں کو چمکانے آئے اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو حق کا رستہ بتانے کے لئے تشریف لائے ❀ یہ سب باتیں اس آیتِ کریمہ میں بیان ہوئی ہیں۔

اب ذرا خُود غور فرمایئے! ہم جب مِیلاد مناتے ہیں ❀ میلادِ مصطفےٰ کی محفل سجاتے ہیں ❀ اجتماعِ میلاد کرتے ہیں تو اس میں کیا ہوتا ہے؟ ❀ تِلاوت ہوتی ہے ❀ نعتیں پڑھی جاتی ہیں ❀ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کا بیان ہوتا ہے ❀ آپ کے معجزات (**Miracles**) کا بیان ہوتا ہے ❀ آپ کے فضائل و مناقب کا بیان ہوتا ہے۔ یعنی وہی باتیں جو قرآن و حدیث میں ذِکر ہوئی ہیں، وہی بیان ہوتی ہیں۔

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:122۔

لہٰذا ثابت ہو گیا کہ میلاد منانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ بہت ہی سعادت والا کام ہے۔ اللہ پاک ہمیں خوب جوش و خروش کے ساتھ، ذوق و شوق کے ساتھ میلاد کی خوشیاں منانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے! آیتِ کریمہ کی وضاحت سُنتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

لَقَدْ (پارہ:4، آلِ عمران:164)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک

لَام کا معنٰی ہوتا ہے: ضرور۔ قَدْ کا معنٰی ہے: تحقیق، بے شک۔ عربی (**Arabic**) میں جب کسی بات کو پختہ کر کے تاکید کے ساتھ بیان کرنا ہو تو یہ لفظ استعمال کرتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ اب آگے جو بات بتائی جانے والی ہے، وہ بہت اَہَم (**Important**) بھی ہے اور اس بات کا اِنکار کرنے والے بھی بہت سارے ہیں، اس لئے اللہ پاک نے دوہری تاکید ذِکْر کی۔ لَقَدْ ضرور، تحقیق(1)

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (پارہ:4، آلِ عمران:164)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا۔

یہاں 2 باتیں ہیں: **(1):** ایک تو یہ کہ آئندہ جس نعمت واحسان کا ذِکْر ہے، وہ صِرْف مسلمانوں پر نہیں بلکہ ساری انسانیت (**Humanity**) پر تھا لیکن چونکہ اللہ کریم کے اس فضل واحسان کو ماننے اور اس پر شکر صِرْف مسلمان ہی بجالاتے ہیں، اس لئے فرمایا: اللہ پاک نے مسلمانوں پر احسان فرمایا **(2):** دوسری بات یہ کہ بغیر محنت کے اور بِلا معاوضہ، محض

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:346 خلاصۃً۔

بطورِ احسان جو انعام کیا جائے، اسے عربی میں مَنّ کہا جاتا ہے۔[1] یعنی ہم اس لائق نہ تھے کہ ہم پر یہ احسان کیا جاتا مگر رَبِّ قدیر نے محض اپنے فضلِ عظیم سے ہم پر احسان فرمایا، کیا احسان کیا؟ فرمایا:

اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (پارہ:4، آلِ عمران:164)	ترجمہ کنزُالعِرفان: جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہی میں سے ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے رَبِّ کریم کا وہ عظیم الشان احسان جو اللہ پاک نے ہمیں جتلایا ہے۔

رَبِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود	حق تعالیٰ کی مِنَّت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پر بے حد درود	ہم فقیروں کی ثَرْوَت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: رَبِّ کریم جو بہت بلند شان والا ہے، اس کی اعلیٰ ترین نعمت محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اعلیٰ درود ہوں، اللہ پاک نے اپنا محبوب ہماری ہدایت کے لئے بھیج کر جو احسان فرمایا، اُن محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر لاکھوں سلام ہوں۔ وہ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ہم غریبوں کے آقا ہیں، ہم فقیروں کی دولت ہیں، ان پر بے حد درود اور لاکھوں سلام ہوں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک ایمان افروز نکتہ بھی ہے، دیکھئے! رَبِّ کریم نے فرمایا:

اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا

بَعَثَ کا معنیٰ ہوتا ہے: بھیجنا۔ اور بھیجا اس کو جاتا ہے، جو پہلے سے موجود ہو۔ قرآنِ کریم میں میرے، آپ کے اور تمام انسانوں کے دُنیا میں آنے کا بھی ذِکْر ہے مگر ان لفظوں

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:347 خلاصۃً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:298۔

سے، اللہ پاک فرماتا ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ (پارہ:14، النحل:4) ترجمہ کنزُالعِرفان: اس نے انسان کو پیدا کیا۔

یعنی ہمارے اور عام انسانوں کے لئے لفظ استعمال ہوا: خَلَقَ (اس کا معنٰی ہے: پیدا کرنا)۔ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے لفظ استعمال ہوا: بَعَثَ اس کا معنٰی ہوتا ہے: بھیجنا۔ ❁ دُنیا میں ہم بھی آئے ❁ دُنیا میں محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف لائے ❁ پھر یہ لفظوں کا فرق (***Difference***) کیوں ہے؟ اس لئے کہ اُن کا آنا اَور ہے، ہمارا آنا اَور ہے ❁ وہ آئے ہدایت دینے کے لئے، ہم آئے ہدایت لینے کے لئے ❁ وہ آئے ایمان دینے کے لئے، ہم آئے ایمان لینے کے لئے ❁ وہ آئے قرآن سکھانے کے لئے، ہم آئے قرآن سیکھنے کے لئے ❁ وہ رَبِّ کریم کی اعلیٰ ترین نعمت ہیں جو بطور تحفہ (***Gift***) اور بطور احسان ہم کو عطا کئے گئے ہیں۔[1]

دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے | پھیلا نیا اجالا صبحِ شبِ وِلادت
دِن پھر گئے ہمارے، سوتے نصیب جاگے | خورشید ہی وہ چمکا صبحِ شبِ وِلادت[2]

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس مقام پر فرماتے ہیں: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا ایسا ہے جیسے کسی حاکم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ (***Transfer***) ہو کر آتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ اس اَفسَر کی تخلیق ہی اب ہوئی ہے، بلکہ وہ موجود تو پہلے سے تھا، اب صِرف جگہ کی تبدیلی ہوئی ہے، ایسے ہی اَوّل و آخر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور مبارک کی تخلیق ساری مخلوق سے پہلے ہو چکی تھی، دُنیا میں آنے سے پہلے

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:347 مفصلاً۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:94-96 ملتقطاً۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رسول تھے، سارے نبیوں کو فیض دے رہے تھے، گویا اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رہ کر انبیائے کرام علیہم السَّلام کے واسطے سے دُنیا کو اپنے اَنْوار و تجلیات سے نواز رہے تھے، اب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود دُنیا میں تشریف لے آئے اور بلاواسطہ دُنیا کو نوازنا شروع فرمادیا۔[1]

ہو مبارک اَہْلِ ایماں عیدِ میلاد النبی | ہو گئی قسمت درخشاں عیدِ میلاد النبی
چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے میلاد کی | جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلاد النبی
کِھل اُٹھے مرجھائے دِل اور جان میں جان آگئی | آگئے ہیں جانِ جاناں عیدِ میلاد النبی
یانبی! اپنی وِلادت کی خوشی میں اپنا غم | دیجئے طیبہ کے سُلطاں عیدِ میلاد النبی[2]

بعثت شریف کے چند مقاصد

اس کے بعد اللہ پاک نے فرمایا:

یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ (پارہ:4، آلِ عمران:164)

ترجمہ کنزُالعِرفان: وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے۔

یعنی محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں کیوں تشریف لائے؟ اس کے چند مقاصِد ہیں: (1): آپ اس لئے تشریف لائے تاکہ اللہ پاک کی آیات مؤمنوں کو پڑھ کر سُنائیں (2): آپ اس لئے تشریف لائے تاکہ لوگوں کو بُرے عقائد سے، بُرے اعمال سے، بُرے اخلاق سے، بُرے کردار سے، بُرے نظریات سے غرض کہ ہر طرح کی

❶... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151 مفصلًا۔
❷... وسائلِ بخشش، صفحہ:379-381 ملتقطًا۔

گندگی سے پاک صاف کرکے ان کے دِلوں کو روشن روشن اور چمکدار (**Bright**) بنادیں۔[1]

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں	یہ حق کے بندوں کو حق سے مِلانے آئے ہیں
یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں	یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں
خدائے پاک کے جلوے دکھانے آئے ہیں	دِلوں کو نُور کے بُقعے بنانے آئے ہیں[2]

مزید ارشاد فرمایا:

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَۚ (پارہ:4، آلِ عمران:164)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

اس جگہ کتاب سے مراد ہے: قرآنِ کریم اور حکمت کا ایک معنٰی ہے: سُنّت و حدیث۔[3] مطلب یہ کہ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو اللہ پاک کی کِتاب سکھانے، حدیثیں بتانے اور اپنی سُنّت سکھانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔

قرآن سیکھنے کا درست انداز

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل فتنوں کا دور ہے، لوگوں کے اندر مسلسل سُستی (***Laziness***) آتی جارہی ہے، بعض لوگوں کو قرآنِ کریم سیکھنے کا شوق اُٹھتا ہے، اچھی بات ہے مگر یہ قرآن سیکھنے کے لئے سوشل میڈیا کا سہارا لیتے ہیں، وہ لوگ جو خُود جاہِل ہیں، ان کی ویڈیوز دیکھ کر، اس کے کلپ سُن کر قرآنِ کریم کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! قرآنِ کریم کوئی عام کتاب (**Ordinary Book**) نہیں ہے، اسے سمجھنا اتنا آسان (**Easy**) نہیں ہے۔ خود

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:349 خلاصۃً۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:137۔
3 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:4، صفحہ:346 خلاصۃً۔

غور فرمالیجئے! قرآن وہ عظیم الشان کتاب ہے کہ یہ کِتاب سکھانے کے لئے اللہ پاک نے امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجا ہے۔ واضح سی بات ہے، نصاب (**Syllabus**) جتنا عظیم اور جتنی بڑی کلاس کا ہو، استاد بھی اتنا ہی ماہِر (**Expert**) چُنا جاتا ہے، اب بتائیے! وہ عظیم الشان کتاب کہ جو پڑھانے کے لئے، سکھانے کے لئے رَبِّ رحمٰن نے امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجا ہو، کیا ہم اس کتاب کو صِرف چند ویڈیو کلپ اور 2، 4 اُردو کے ترجمے پڑھ کر سیکھنے بیٹھیں گے تو سیکھ جائیں گے؟ نہیں...!! یہ عظیم نصاب ہے ❁ اسے سیکھنے اور سمجھنے کے لئے باقاعِدہ کسی عاشقِ رسول عالِمِ دِین کی خِدمت میں حاضِر ہو کر سیکھنا چاہئے ❁ اگر تفسیرِ قرآن سے متعلق ویڈیوز وغیرہ دیکھنی ہوں تو وہ بھی کسی عاشِقِ رسول مستند عالِمِ دِین ہی کی دیکھیں ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہی کی لکھی ہوئی تفاسیر پڑھیں ❁ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی نے **تفسیر صراط الجنان** عطا کی ہے، اسے پڑھیئے! ❁ تفسیر نُور العرفان پڑھیئے! ❁ **تفسیر خزائن العرفان** پڑھیئے! **تفسیر صراط الجنان** کی تو الحمد للہ! موبائل ایپلی کیشن بھی موجود ہے، وہ اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے! اس سے فائدہ اُٹھایئے! مدنی چینل پر درسِ قرآن کے پروگرام دیکھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نُورِ قرآن، فیضانِ قرآن نصیب ہو گا۔ اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اس کے بعد اللہ پاک نے فرمایا:

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾ (پارہ:4، آلِ عمران:164)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

اس میں بھی رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتِ پاک ہے، اعلیٰ

حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسے یُوں بیان کیا ہے:

سب چمک والے اُجلوں میں چمکا کیے | اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی[1]

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس شعر کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اگر سُورج کے سامنے ایک شیشہ سیدھا کر کے رکھ دیا جائے تو سُورج کی شُعائیں اس شیشے پر پڑنے سے یُوں محسوس ہو گا، جیسے زمین پر بھی ایک سورج موجود ہے یعنی وہ شیشہ اتنا چمکدار ہو جائے گا لیکن اگر اسی سُورج کے سامنے، وہی شیشہ الٹا کر کے رکھ دیں، یعنی شیشے کی کلی والی سائیڈ سورج کی طرف کر دیں تو ایک نہیں ہزار سورج بھی ہوں، اس کو روشن نہیں کر سکیں گے۔ ہاں! ایسے اندھے شیشے کو روشن کر دینا ماہِ طیبہ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کا کام ہے۔ دیکھئے! حضرت اسحاق عَلَیْہِ السَّلام سے لے کر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تک جتنے نبی اور رسول تشریف لائے، وہ سب بنی اسرائیل میں آئے، بنی اسرائیل مذہب کو جانتے تھے، ان کے یہاں ہر زمانے میں دِین کا چرچا رہا، ایک نبی تشریف لے جاتے تو دوسرے نبی تشریف لے آتے تھے، یُوں گویا بنی اسرائیل ایک سیدھے رکھے ہوئے شیشے کی طرح تھے، انہیں صِرف سورج کی شعاؤں کی ضرورت تھی جو نبیوں کی تشریف آوری سے پُوری ہو جاتی اور ان کے دِل جگمگانے لگتے تھے لیکن قربان جایئے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نرالی شانیں ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عرب میں تشریف لائے، بنی اسماعیل میں تشریف لائے، یہ وہ لوگ تھے کہ ان کے یہاں حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کے بعد کوئی نبی تشریف نہیں لائے تھے، یہ لوگ دِینی لحاظ سے گہرے اندھیروں میں تھے، انہیں نہ مذہب کا عِلْم تھا، نہ نبوت کو جانتے تھے،

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:140۔

ان کی مثال ایسے ہے جیسے الٹا رکھا ہوا شیشہ ہو، اللہ پاک کے فضل سے ماہِ طیبہ، رسولِ خُدا، احمد مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایسے لوگوں میں تشریف لائے اور اپنی نُورانی شُعاؤں سے ان کے اندھے شیشوں یعنی سیاہی میں ڈوبے ہوئے دِلوں کو روشن کر دیا۔[1]

دن پھر گئے ہمارے سوتے نصیب جاگے | خُورشید ہی وہ چمکا صُبحِ شبِ وِلادت[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

برکاتِ میلاد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک آیتِ کریمہ ہم نے سُننے کی سَعادت حاصِل کی، اس آیت میں اللہ پاک نے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری کو **بڑا احسان** فرمایا ہے اور جب اللہ پاک احسان فرمائے، اللہ پاک کی نعمت ملے تو ہم نے کیا کرنا ہے؟ دوسرے مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (پارہ:30، الضحٰی:11)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

پتا چلا! جب اللہ پاک کی طرف سے کوئی نعمت ملے تو اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے لئے اس کا چرچا کرنا چاہئے۔ میلاد اصل میں یہی ہے، میلاد شکرِ نعمت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ نعمت جتنی بڑی ہو، شکر بھی اتنے ہی جوش و خروش سے ادا کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ❁ آپ کو 10 روپے کی ضرورت تھی، کسی نے آپ کو دے دیئے۔ آپ اس کو شکریہ بول دیں گے ❁ لیکن جب آپ کی پروموشن ہوتی ہے، کام میں، نوکری (*Job*) پر ترقی (*Promotion*)

---

1 ...تحفۂ معراج النبی، صفحہ:253-254 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:96۔

ملتی ہے، تب کیا کرتے ہیں؟ دوستوں کی دعوت کی جاتی ہے، مٹھائی (**Sweets**) بانٹی جاتی ہے ❁ فرض کیجئے! آپ کے ہاں اولاد نہیں ہے، شادی (**Marriage**) کو کئی سال گزر گئے، 20 سال کے بعد اللہ پاک نے آپ کو چاند سا بیٹا عطا فرما دیا، ایسے موقع پر کیا کرتے ہیں؟ آدمی خوشی سے پاگل ہو رہا ہوتا ہے، اس کے سینے میں دِل اچھل رہا ہوتا ہے، کھل کر سخاوت (**Generosity**) کی جا رہی ہوتی ہے، پُورے محلے میں مٹھائیاں بانٹی جاتی ہیں، رشتے داروں (**Relatives**) کو دعوت دے کر بُلا کر اپنی خوشی (**Happiness**) میں شریک کیا جاتا ہے، اس سے معلوم ہوا؛ جتنی بڑی نعمت ہو، اتنے ہی زیادہ جوش و خروش کے ساتھ اس کا شکر کیا جاتا اور خوشی منائی جاتی ہے۔ قرآنِ کریم سے جب ثابِت ہے کہ اَہْلِ ایمان کو سب سے بڑی نعمت، اللہ پاک کا سب سے بڑا جو فضل نصیب ہوا ہے وہ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں تو اب خُود غور کر لیجئے! اس نعمت کے ملنے کے موقع پر ہم کتنے جوش و خروش کے ساتھ شکر ادا کرنا ہے، کتنی ہم نے خوشیاں منانی ہیں۔

میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفےٰ میں شامِل ہے

پارہ:26، سورۂ فَتْح، آیت:8-9 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۙ(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا(۹) (پارہ:26، الفتح:8-9)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا، تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرو۔

اس آیت کریمہ میں اللہ پاک نے ہم مسلمانوں کو رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خُوب تعظیم و توقیر کا حکم دیا ہے، علّامہ اسماعیل حَقّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد کی محفل سجانا بھی آپ کی تعظیم و توقیر (**Respect**) میں شامِل ہے۔ [1]

ذکرِ میلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا | جن کا کھاتے ہیں اُنہی کے گیت گاتے جائیں گے
مُنْعَقِد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذکر و نعت | دھوم اُن کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

جشنِ وِلادت منانے کا ثواب

شَیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے فضل و کرم سے جَنّاتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا ❁ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد سجاتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات کرتے آئے ہیں ❁ وِلادتِ مصطفٰے کے موقع پر خوب خوشی کا اِظْہار کیا جاتا ہے ❁ راہِ خُدا میں دِل کھول کر خرچ کیا جاتا ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اہتمام کیا جاتا ہے ❁ مکانوں کو سجایا جاتا ہے ❁ ان تمام اچھے کاموں کی برکت سے مسلمانوں پر اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ [2]

اللہ پاک فخر فرماتا ہے

اسلام کے پہلے بادشاہ، امیرِ سلطنتِ مصطفٰے، عظیم صحابیِٔ رسول حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ سرکارِ عالی

---

1 … تفسیر روح البیان، پارہ:26، الفتح، زیرِ آیت:29، جلد:9، صفحہ:56۔
2 … ماثبت من السنۃ، صفحہ:102 ملتقطًا۔

وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: مَا اَجْلَسَکُمْ؟ یعنی اے میرے صحابہ! تم یہاں حلقہ بنائے کیوں بیٹھے ہو؟ عَرْض کیا: جَلَسْنَا نَدْعُوْاللّٰہَ وَنَحْمَدُہٗ عَلٰی مَاھَدَانَا لِدِیْنِہٖ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِکَ یعنی (یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم!) اللہ پاک نے آپ کو بھیج کر ہم پر جو اِحسان فرمایا ہے، ہمیں دِینِ اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے، ہم اس نعمت پر اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کر رہے ہیں اور دُعائیں کر رہے ہیں۔

پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھر پوچھا: کیا تم قسم اُٹھاتے ہو کہ صِرف اسی مقصد (**Purpose**) کے لئے بیٹھے ہو؟ عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! ہم صِرف اسی مقصد کے لئے بیٹھے ہیں۔ اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے قسم اس لئے نہیں اُٹھوائی کہ مجھے تم پر کوئی شک تھا بلکہ معاملہ یہ ہے کہ ابھی ابھی جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور بتایا کہ (یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے صحابہ آپ کی آمد کی خوشی میں مِل بیٹھ کر اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور) اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرما رہا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آمدِ محبوب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنے حق میں اللہ پاک کا عظیم اِحسان مان کر، مِل بیٹھ کر اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجئے کہ محفلِ میلاد سجانا کیسا فضیلت والا کام ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے یہ کام کیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرمایا۔

وہ لوگ خُدا شاہِد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالَم کا میلاد مناتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...نسائی، کتاب آداب القضاۃ، کیف یستحلف الحاکم، صفحہ: 861، حدیث: 5436۔

محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: میلاد منانا تعظیمِ مصطفےٰ کی ایک صُورت ہے ❁ میلاد مناکر مسلمان اللہ پاک کی ایک بڑی نعمت (یعنی سرورِ عالَم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد) کا ذِکر کرتے ❁ اور اس نعمت کا شکر بجالاتے ہیں ❁ میلاد کے ذریعے سے وَعظ و نصیحت کی جاتی ہے ❁ میلاد کی برکت سے دِل میں **عظمتِ رسول** بڑھتی ہے ❁ میلاد کی برکت سے عشقِ رسول میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ اور عشقِ رسول کی برکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے گویا میلاد منانا ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ ہے ❁ ذِکرِ مصطفےٰ کی محفل پر رحمت کے فرشتے اُترتے ہیں ❁ اور میلاد کی برکت سے دِین و دُنیا کی بے شمار (**Countless**) برکتیں ملتی ہیں۔[(1)]

❁ **امام جلال الدّین سیوطی شافعی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ **فرماتے ہیں:** جس گھر، مسجد یا محلّہ میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّہ کو گھیر لیتے ہیں ❁ اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہمُ السَّلام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لئے رحمت و رِضوان کی دُعا کرتے ہیں ❁ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ اللہ پاک اس گھر کو قحط سالی (**Famine**) ❁ وبائی امراض (**Endemic Diseases**) ❁ آگ لگنے ❁ ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے محفوظ رکھتا ہے ❁ اس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے ❁ بُری نظر سے ❁ اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے ❁ اور اس گھر کے اَہلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر

---

(1)... میلادُ النبی منانا امتِ محمدیہ کا متفقہ عمل، صفحہ: 482-483 بتغیر قلیل۔

دیئے جاتے ہیں[1] ❀**حضرت خواجہ جنید بغدادی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ **فرماتے ہیں:** محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے[2] ❀**علّامہ قسطلانی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ **فرماتے ہیں:** ❀میلاد منانے کی برکت سے پُورا سال گھر میں امان رہتی ہے ❀حُصولِ مقاصد کے لئے میلاد منانے والے کو خوشیاں ملتی اور ❀ دِلی مرادیں پُوری ہوتی ہیں۔[3]

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسولَ اللہ!
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسولَ اللہ!

میلاد منانا جنت میں لے جانے والا کام ہے!

حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ **نے فرمایا:** جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرف و صِرف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صلی اللہُ عَلَیۃِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[4]

میلاد شریف کی برکت سے شِفا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ بلوچستان کے ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک

1 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، فصل فی بیان فضل مولد النبی، صفحہ:7 بتقدم وتاخر۔
2 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، فصل فی بیان فضل مولد النبی، صفحہ:6۔
3 ...شرح زرقانی، المقصد الاول، ذکر رضاعہ، جلد:1، صفحہ:262۔
4 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، فصل فی بیان فضل مولد النبی، صفحہ:7۔

مرید (**Devotee**) تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ ڈھاڈر شہر کا رہنے والا تھا، اسے عُلَمائے کرام کے لکھے ہوئے میلاد نامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کسی کام سے ڈھاڈَر شہر تشریف لائے، آپ کے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضِر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے معلومات (**Information**) لِی تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پِیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصا کے سہارے خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفا مِل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

جس وقت کوئی مَرحلہ دُشوار آگیا | اُس وقت کام سیّدِ ابرار آگیا
برسیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کر | رحمت سراپا جب مِرا سردار آگیا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر گھر محفلِ میلاد سجائیے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجائیے! گلیاں بھی سجائیے! خُوب دھومیں مچائیے! اَلحمدُ للہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش (**Effort**) کیجئے کہ کوئی امیر (**Rich**) ہو یا غریب (**Poor**) ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:200۔

میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! وہ ذِکرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، ایک، دو نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20منٹ کا بیان کردیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا رسالہ ہے: **صبحِ بہاراں**، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور بھی رسائل ہیں: مثلاً **سیاہ فام غلام**، **بھیانک اُونٹ**، **بڈھا پجاری**، **نور والا چہرہ**، **نور کا کھلونا**، **عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفٰی پر 12 بیانات** والی **مختصر کتاب** حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کرلیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم کردیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لٰہذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

جشنِ وِلادت منانے کے 12 مدنی پھول

عظیم عاشقِ میلاد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: (1): جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں، سُواریوں پر اور اپنے محلّے میں مدنی پرچم لہرایئے ❁ خوب چَراغاں کیجئے ❁ اپنے گھر پر کم از کم 12 بلب تو ضرور روشن کیجئے ❁ ربیعُ الاوّل شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتماعِ میلاد میں شرکت کیجئے ❁ اور صُبحِ صادِق کے وَقت سبز سبز مدنی پرچم اُٹھائے دُرُود وسلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں کے ساتھ صبحِ بہاراں کا اِستِقبال (Welcome) کیجئے ❁ 12 ربیعُ الاوّل شریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے۔[1] (2): کعبۃُ اللہ شریف کے نقشے (Model) میں مَعَاذَاللہ کہیں کہیں گُڑیوں کا طواف دکھایا جاتا ہے، یہ گناہ ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں کعبۃُ اللہ شریف میں 360 بُت رکھے ہوئے تھے، ہمارے پیارے آقا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فتحِ مکّہ کے بعد کعبۃُ الْمُشَرَّفہ کو بُتوں سے پاک فرمادیا لہٰذا نقشے میں بھی بُت (گُڑیاں) نہیں ہونے چاہئیں، اس کی جگہ پلاسٹک کے پُھول رکھے جاسکتے ہیں۔ (طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویر جس میں چہرے واضح نظر نہیں آتے اُس کو مسجِد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے، ہاں جس تصویر کو زَمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے اُسکا آویزاں کرنا ناجائز و گناہ ہے) (3): ایسے باب (Gate) لگانا جائز نہیں جن میں جانداروں کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔ جانداروں کی تصاویر (Pictures) کی مَذَمَّت میں 2 احادیثِ مبارَکہ پڑھئے اور خوفِ خُداوندی سے لرزیئے: ❁ (رَحمت کے) فِرِشتے اُس گھر

---

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ... الخ، صفحہ: 423، حدیث: 1162 ماخوذاً۔

میں داخِل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو۔[1] ❁جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللہ پاک اُس کو تب تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پُھونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پُھونک سکے گا۔[2] **(4):** جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں 2 رِوایات پیشِ خدمت ہیں: ❁سرکارِ مدینہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔[3] ❁حضرتِ ضَحّاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے **روایت ہے:** گانا دل کو خراب اوراللہ پاک کو ناراض کرنے والا ہے۔[4] **(5):** نعتِ پاک بے شک چلایئے مگر دھیمی آواز میں اوراِس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو اور اذان و اوقاتِ نَماز کی بھی رِعایت کیجئے۔ (عورت کی آواز میں نعت مت چلایئے) **(6):** گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ (***Decoration***) کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے **(7):** چَراغاں دیکھنے کے لئے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام و شَرمناک ہے اور باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اختِلاط (یعنی خلط ملط ہونا) انتہائی افسوس ناک ہے۔ بجلی (***Electricity***) کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کر کے جائز ذرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے **(8):** جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْاِمکان باوُضو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ **عاشِقانِ رسول نَماز کی**

1 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا وقع الذباب...الخ، صفحہ:845، حدیث:3322۔
2 ...بخاری، کتاب البیوع، باب بیع التصاویر...الخ، صفحہ:572، حدیث:2225۔
3 ...مسند فِردَوس، جلد:1، صفحہ:398، حدیث:1608۔
4 ...تفسیراتِ احمدیہ، پارہ:21، لقمان، زیرِ آیت:6، صفحہ:587۔

جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔(9): جُلوسِ مِیلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لائیے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ کے پیشاب اور لِید سے عاشِقانِ رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔(10): جُلوس میں مکتبۃُ المدینہ کے رسالے خوب تقسیم کیجئے، پھل اور اناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بِکھرنے اور قدموں تلے کچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔(11): اشتِعال انگیز نعرے بازی پُروقار جُلوسِ میلاد کو مُنتَشِر کر سکتی ہے، پُراَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔(12): خدانخواستہ اگر کہیں ہلکا پھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا جلوسِ میلاد تِتّر بِتّر اور دشمن کی مُراد بارآور۔[1]

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے ہر طرف آئی بہار | ہو گئی صبحِ بَہاراں عیدِ میلادُ النّبی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائِل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی

---

1 ... صبحِ بہاراں، صفحہ: 20-24 ملتقطاً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 380۔

مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: صفر یا ربیع الاول میں کام کرنے کو نقصان دہ اور منحوس سمجھنا غلط و بے اصل ہے۔

وضاحت: بعض لوگ صفر یا ربیع الاول میں کام کرنے، تعمیرات کروانے وغیرہ کو نقصان دہ و منحوس سمجھتے ہیں، لیکن یاد رکھئے...!! صفر یا ربیع الاول یا کسی اور مہینے میں تعمیرات (Construction) یا دیگر کوئی بھی جائز کام کرسکتے ہیں، شرعاً اس کی کوئی بھی ممانعت نہیں اور کسی کا ان مہینوں میں کام کرنے کو نقصان دہ و منحوس سمجھنا غلط و بے اصل ہے ایسی سوچ زمانہ جاہلیت میں پائی جاتی تھی، جس سے اسلام نے منع کر دیا۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا عَلِیُّ

یہ اللہ پاک کا پیارا نام ہے اور اسے پڑھنے کی ایک برکت یہ ہے کہ جو ورم (یعنی سوجن)

پر 3 بار یَا عَلِیُّ پڑھ کر دم کرے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! صحت پائے گا۔[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 251۔